

11539- کام کے سبب سے شدید گرمی کی بنا پر روزہ افطار کرنے والے کا حکم

سوال

میں سعودیہ میں عمارتی کام جو کہ بہت زیادہ مشقت والا کام کرتا ہوں اور میرے ساتھ پندرہ اشخاص اور بھی ہیں جب رمضان آیا تو ہم یکم اور دو روزہ رکھا پھر سب نے ہی باقی سارا مہینہ روزے نہیں رکھے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا کیونکہ ہم مصر سے پہلی مرتبہ آئے ہیں اور آب و ہوا میں اختلاف پیدا ہوا ہے۔

اور دوسرے رمضان میں میں نے مکمل رمضان کے روزے رکھے اور یہ بھی علم ہونا چاہئے کہ دوسرا رمضان آنے تک میں ان روزوں کی قضاء نہیں کی جو کہ پہلے رمضان میں رہ گئے تھے تو اس میں کیا حکم ہے؟ ہمیں اس کے متعلق بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

آپ پر یہ حرام ہے اور آپ کے لئے یہ جائز نہیں کیونکہ رمضان کے روزے پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو﴾۔ البقرہ / (183)

تو آپ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوئے تو کیا عذر پیش کریں گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت و عافیت سے نوازا ہے لیکن اس کے باوجود آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور نہ ہی اس کی آیات پر عمل کیا ہے۔

حالانکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو﴾۔ البقرہ / (183)

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ﴿تم پر فرض کئے گئے ہیں﴾ یعنی تم پر بھی اس طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض

قراردے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ تو اللہ تعالیٰ نے تقوے کا روزے کی غایت اور روزے کو تقوے کے حصول کا وسیلہ بنایا ہے تو آپ پر یہ حرام ہے کہ آپ ایسا کام کریں۔

آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس سے توبہ
واستغفار کریں اور جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کریں یہ بات کہ آپ کام کرتے ہیں
تویہ کوئی عذر نہیں یہ ممکن ہے کہ آپ رات کو کام کریں اور اگر یہ ممکن نہیں تو آپ کام
چھوڑیں کیونکہ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

آپ رمضان کے مہینہ میں کام چھوڑ دیں
یا پھر کوئی ایسا کام کریں جس میں مشقت نہ ہو اور اس کے ساتھ روزہ بھی رکھا جاسکے لیکن صرف
اس لئے آپ رمضان کا روزہ چھوڑیں کہ آپ کام کرتے ہیں تو یہ جائز نہیں اور اگر آپ کے ذمہ
پہلے رمضان کی قضاء ہے اور دوسرا رمضان بھی آگیا ہے تو آپ کے ذمہ قضاء اور کھانا دونوں ہیں یہ
آپ ہر دن کے بدلہ میں ایک مدگندم یا گندم کے علاوہ نصف صاع دیں۔

اور آپ پر یہ ضروری ہے کہ آئندہ ایسا کام
نہ کریں اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونے کو یاد کریں اور اپنے متعلق
اللہ تعالیٰ کے محاسبہ کو بھی یاد کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق
دے جو اسے محبوب ہیں اور ان سے راضی ہوتا ہے۔